بسم اللہ مجریھا و مرسھا
ان ربی لغفور الرحیم

عبدالرزاق زاہد سیالکوٹی

نقطہ آغاز

پہلا شمارہ اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے، ہماری یہ کاوش کہاں تک کامیاب ہے یہ تو آنے والا وقت بتلائے گا۔ فی الحال یہاں اس بات کی وضاحت کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے کہ جب صحافت کی دنیا میں اس وقت بے شمار روزنامے، ہفت روزے، پندرہ روزے، ماہنامے، سہ ماہی، شش ماہی، سالنامے اور خبرنامے گردش کر رہے ہیں تو یہ رسالہ نکالنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

حقیقت یہ ہے کہ کسی دور میں بھی تحریر کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکا۔ معاملات دینی ہوں یا دنیاوی، ذرائع ابلاغ میں تحریروں کو ایک منفرد مقام حاصل رہا ہے بالخصوص داعیان دین کے لیے تحریری میدان میں آگے آنا بہت ضروری ہے۔ اگر تاریخ اسلام کی طرف نظر دوڑائیں تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ اسلام کے علم برداروں نے جہاں خطابت اور تدریس کو دعوت دین کے لئے انتہائی موثر ذریعہ سمجھا ہے، وہاں تالیف کی اہمیت کو بھی نظرانداز نہیں کیا بلکہ بعض اعتبارات سے تحریر مذکورہ بالا دونوں ذرائع سے زیادہ موثر اور زیادہ اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اگر خطابت ہوگی تو کچھ لوگ سنیں گے کچھ نہیں سنیں گے اور سننے والوں میں کتنے فی صد اس خطاب

کے نکات کو ذہن میں رکھ کر آگے پہنچائیں گے۔ جہاں تک تدریس کا تعلق ہے وہ بھی حلقہ تلامذہ تک محدود ہے لیکن تالیف ایک ایسی چیز ہے جو کہ دیرپا اور ہر ایک کے ہاتھ لگنے والی ہے نیز یہ با آسانی ایک سے دوسرے اور دوسرے سے کئی ہاتھوں تک منتقل ہو سکتی ہے یوں اگر یہ بات کہی جائے کہ دعوت دین میں تالیف ایک موثر ترین ذریعہ ہے تو بے جا نہ ہو گا اس لئے جامعہ کے طلبا کی فکری، علمی، ادبی اور تحریری صلاحیتیں اجاگر کرنے کے لئے مدیر جامعہ لاہور الاسلامیہ کے حکم، اساتذہ کرام کے مشوروں اور سینئر طلباء کی کوششوں سے اس رسالے کی ابتداء کی گئی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالے کے سرپرست، نگران، مدیران، کارکنان اور خلوص نیت کے ساتھ تعاون کرنے والوں کو ثابت قدمی اور اجر عظیم عطا فرمائے، ہماری اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے۔ اور اس رسالے کو دعوت دین کے ساتھ ساتھ تعمیر داعیان دین کا ایک ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین!

پہلا شمارہ آپ کو کیسا لگا؟ اپنی رائے سے ضرور نوازیئے تاکہ بھائیوں کی تنقید، تجاویز، آراء اور مشوروں کی روشنی میں ہم اسے بہتر سے بہتر انداز میں پیش کر سکیں۔ بارک اللہ لنا ولکم

۱۔ اپنے سروں کو اللہ کے سوا کسی اور کے سامنے جھکنے سے محفوظ رکھو۔
۲۔ زندگی کے دروازہ کو غنیمت سمجھو جب تک وہ کھلا ہوا ہے۔
۳۔ اللہ سے ڈرنا کامیابی کی کنجی ہے۔
۴۔ مالدار بننے کی تمنا نہ کرو۔
۵۔ اپنے کسب کے ذریعہ سے کماؤ۔ اپنے دین کے ذریعہ مت کماؤ
۶۔ بدکاروں کی صحبت سے بچو۔